سوال

(242)بینک سے قرض لے کر بنائی گئی عمارتوں کو وقف کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیاان عمارتوں کو وقف کرنا جائز ہے جوبینک عقاری۔۔۔(Land.MortgageBank) سے قرض لے کر بنائی گئی ہوں اورتاحال اسی بینک کے پاس رہن ہوں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس مسئلہ میں علماء کااختلاف ہے اوریہ اختلاف ایک دوسرے مسئلہ پر مبنی ہے اوروہ یہ ہے کہ کیاقبضہ کے بغیر رہن لازم ہوتا ہے یا نہیں ؟جنھوں نے یہ کہاکہ رہن قبضہ ہی سے لازم ہوتا ہے توانہوں نے کہاکہ رہن رکھی ہوئی چیز کاوقف بھی جائز ہے اوراس میں دیگرایسے تصرفات بھی جوملکیت کوایک شخص سے دوسرے کے پاس منتقل کردیں کیونکہ رہن کو بھی ابھی تک قبضہ نہیں لیاگیااورجنھوں نے یہ کہاکہ رہن لازم ہوجاتا ہے خواہ مرہون کوقبضہ میں نہ بھی لیاگیاہوتوان کے نزدیک اسے وقف کرنا صحیح نہیں ہوگااورنہ اس میں کوئی اور ایساتصرف جائزہوگاجس سے ملکیت منتقل ہوجائے تواس سے معلوم ہواکہ زیادہ احتیاط اسی بات میں ہے کہ اس صورت میں وقف نہ کیاجائےتاوقتیکہ بینک کے واجبات ادانہ کردیئے جائیں،اس سے علماء کے اختلاف سے بھی بچاجاسکتا ہے اوراس حدیث شریف پر عمل بھی کیاجاسکتا ہے کہ ''مسلمانوں کواپنی شرائط کی پابندی کرنی چاہیے۔''

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]

صفحہ331

محدث فتویٰ